

495

56:سورة الواقعة

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
56	سُوْرَةُ الْوَاقِعَة	مکی	3	96	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 26 میں بیان کہ قیامت ایک قطعی حقیقت ہے، اس دن تمام انسان تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، اصحاب الیمین، اصحاب الشمال اور سابقون الاولون۔ اللہ کے سب سے مقرب بندے سابقون الاولون کے گروہ میں شامل ہوں گے۔ اللہ کے ان مقرب لوگوں میں شامل گروہ کے اوصاف اور انہیں حاصل ہونے والی نعمتوں کی جھلکیاں بیان کی گئی ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ جب وہ واقع ہو جانے والی واقع ہو جائے گی تو اس وقت کوئی اسے جھٹلانے والا نہ ہو گا، جب قیامت واقع ہو ہی جائے گی تو پھر کون اسے جھٹلا سکے گا خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ وہ کسی کو پست کر دے گی اور کسی کو بلند کر دے گی بہت سے لوگ جو دنیا میں اپنے مال و دولت کی وجہ سے بڑا اعلیٰ مقام رکھتے تھے اپنے برے اعمال کی وجہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ادنیٰ درجہ کے لوگوں میں شامل ہو جائیں گے اور بہت سے لوگ جو دنیا میں اپنی غربت کے باعث ادنیٰ درجہ کے لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے وہ اپنے اچھے اعمال کے باعث ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بڑا اعلیٰ مقام حاصل کر لیں گے اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ جب زمین بڑے زور سے ہلا دی جائے گی اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے حتیٰ کہ

وہ غبار بن کر ہوا میں منتشر ہو جائیں گے وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ اس دن تم
سب لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ پس ایک گروہ تو دائیں جانب والوں کا ہے، سو دائیں جانب والوں کی
خوش نصیبی کا کیا کہنا وہ لوگ جن کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وَ اَصْحٰبُ
الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ اور ایک گروہ بائیں جانب والوں کا ہے اور
کیا ہی برے حال میں ہوں گے بائیں جانب والے وہ لوگ جن کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا
جائے گا وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ اور تیسرا گروہ
سبقت لے جانے والے ہیں، سو وہ تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے، وہی تو بارگاہ الٰہی
میں مقرب ہیں جو لوگ دنیا میں بھی ہر نیک عمل میں سبقت لے جاتے تھے فِیْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ اس مقرب گروہ کے لوگ نعمتوں سے بھری جنت میں رہیں گے ثُلَّةٌ
مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ اس گروہ کی زیادہ تعداد پہلے
لوگوں میں سے ہو گی اور کچھ تھوڑی تعداد بعد کے لوگوں میں سے عَلٰى سُرُرٍ
مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ سونے کے تاروں سے بنے جڑاؤ
تختوں پر تکیہ لگا کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ ان کی
خدمت کے لئے غلمان ان کے گرد بہتے ہوئے چشموں سے بھری گئی شراب کے
پیالے، صراحی اور جام لے کر گردش کرتے ہوں گے لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا

يُنْزِفُوْنَ﴿۱۹﴾ وہ شراب ایسی ہو گی کہ جسے پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ﴿۲۰﴾ اور وہ ان کے سامنے طرح طرح کے لذیذ پھل اور میوے پیش کریں گے کہ جسے چاہیں چن لیں وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ﴿۲۱﴾ اور پرندوں کے گوشت پیش کریں گے کہ جس پرندے کا چاہیں گوشت استعمال کریں وَحُوْرٌ عِيْنٌ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ﴿۲۳﴾ اور ان کے لئے خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی حسین جیسے صدف میں حفاظت سے رکھا ہوا موتی جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿۲۴﴾ یہ سب کچھ ان اعمال کا صلہ ہو گا جو وہ دنیا میں کرتے رہے تھے لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا﴿۲۶﴾ وہ جنت میں کوئی لغو اور بیہودہ بات نہ سنیں گے صرف سلامتی بھرے کلمات ہی کی آوازیں بلند ہوں گی۔